

← سٲٲٲٲٲٲ



✎ Rukia Nantale
✉ Benjamin Mitchley
📧 Samrina Sana
|| 5
😊 | ٲٲ | ur



Global Storybooks

globalstorybooks.net

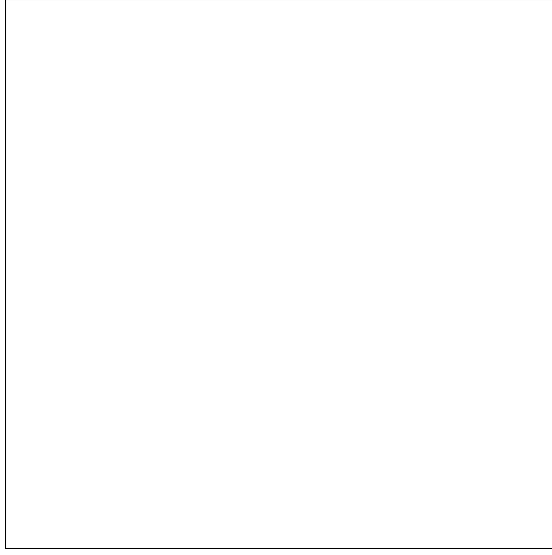
← سٲٲٲٲٲٲ

✎ Rukia Nantale
✉ Benjamin Mitchley
📧 Samrina Sana



This work is licensed under a Creative Commons
[Attribution 3.0 International License.](https://creativecommons.org/licenses/by/3.0)
<https://creativecommons.org/licenses/by/3.0>





جب سمبیگویرے کی ماں مر گئی تو وہ بہت اداس تھی۔
سمبیگویرے کے والد نے اپنی بیٹی کی دیکھ بھال کرنے کے
لئے اپنی پوری کوشش کی۔ آہستہ آہستہ، انہوں نے
سمبیگویرے کی ماں کے بغیر دوبارہ خوشی محسوس کرنا
سیکھ لیا۔ ہر روز انہوں نے بیٹھ کر دن کے بارے میں بات
کی۔ ہر شام انہوں نے ایک ساتھ رات کا کھانا بنایا۔ انہوں نے
برتن دھونے کے بعد، سمبیگویرے کے والد نے اسے گھر کے
کام میں اُس کی مدد کی۔

- ۲۷. ۱۹۸۱ء میں پاکستان

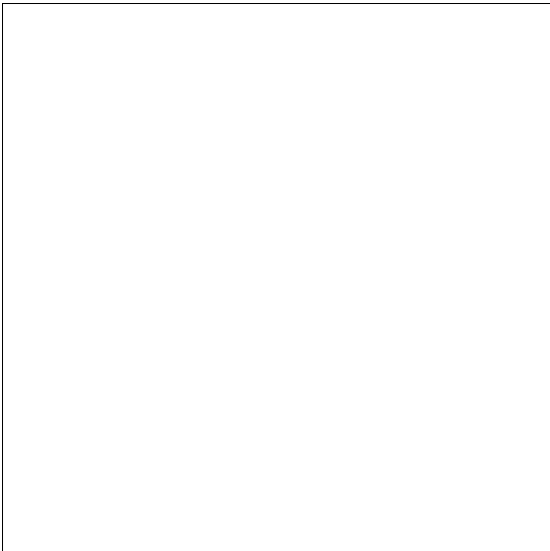
کے لیے ایک نیا دستور بنایا گیا۔ اس میں

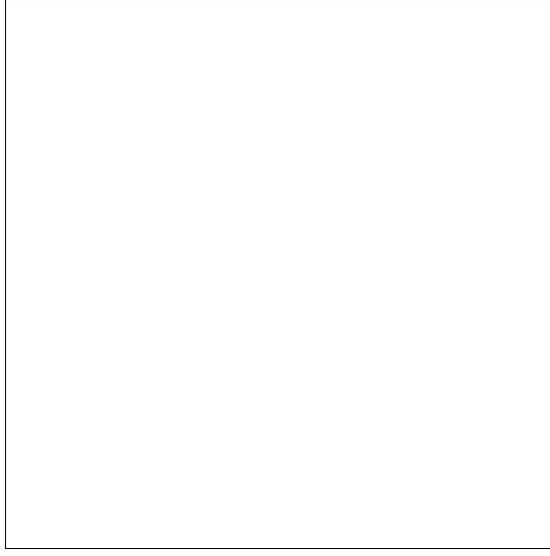
کئی تبدیلیاں کی گئیں۔ اس میں

کے لیے ایک نیا دستور بنایا گیا۔ اس میں

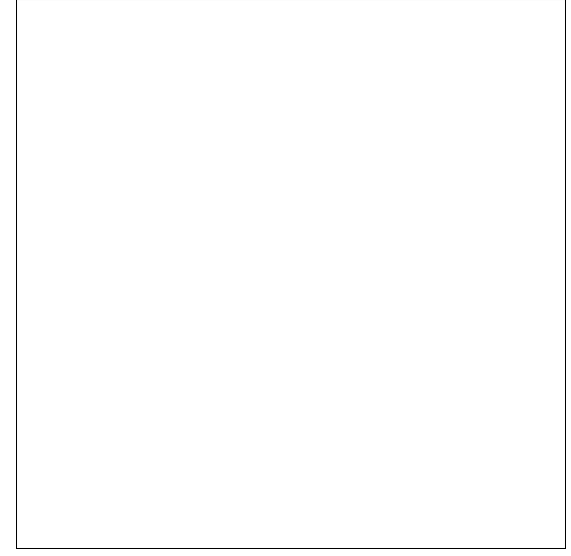
کئی تبدیلیاں کی گئیں۔ اس میں

کے لیے ایک نیا دستور بنایا گیا۔ اس میں





انیتا نے کہہ، ہیلو سمبیگویرے، آپ کے والد نے مجھے آپ کے بارے میں بہت کچھ بتایا ہے۔ لیکن نہ وہ مسکرائی اور نہ لڑکی سے ہاتھ ملایا۔ سمبیگویرے کے والد خوش تھے۔ انہوں نے ان تینوں کے مل کر رہنے کے بارے میں بات کی، اور ان کی زندگی کتنی اچھی ہوگی۔ انہوں نے کہہ، 'میرا بچہ، مجھے امید ہے کہ آپ انیتا کو اپنی ماں کے طور پر قبول کریں گی۔'



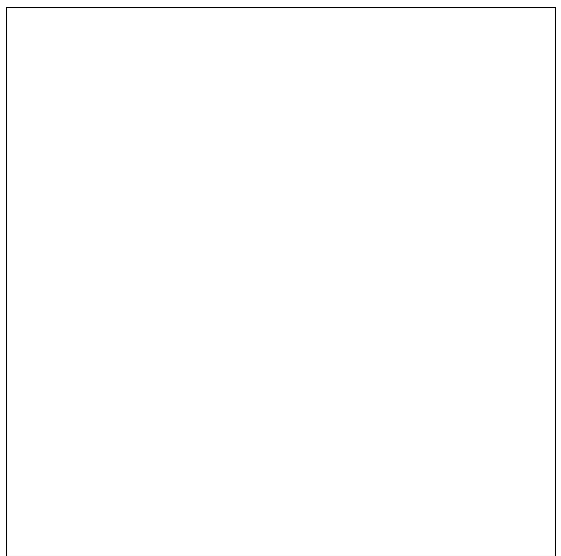
اگلے ہفتے انیتا نے سمبیگویرے اور اس کے کزن کو اور اس کی پھپھو کو اُن کے ساتھ کھانا کھانے کے لئے مدعو کیا۔ کیا دعوت ہے! انیتا نے سمبیگویرے کے پسندیدہ کھانے تیار کیے، اور ہر ایک نے خوب کھلایا جب تک اُن کا پیٹ نہ بھرا گیا۔ پھر بچے کھیلتے رہے جبکہ بڑوں نے بات چیت کی۔ سمبیگویرے نے اپنے آپ کو خوش اور بہادر محسوس کیا۔ اس نے جلد ہی فیصلہ کیا کہ وہ جلد ہی گھر واپس آئے گی اور اپنے باپ اور سوتیلی ماں کے ساتھ رہے گی۔

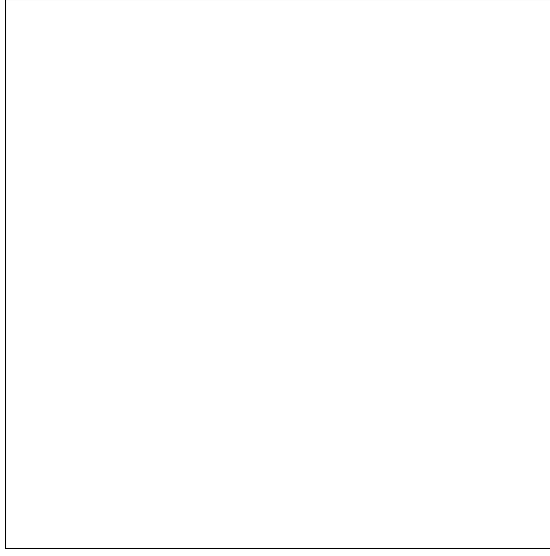
- اشراق حس کر کے ابتدا اور ابتدا پر
لے کر سیرنا سیرنا ہے اس وقت - ہرگز نہ کرے نہ
کہ نہ اور اول و آخر ہے - ہرگز نہ کرے نہ کرے نہ کرے
ہو نہ ہو، جو نہ ہو، - ہرگز نہ کرے نہ کرے نہ کرے
جو نہ ہو، - ہرگز نہ کرے نہ کرے نہ کرے
جو نہ ہو، - ہرگز نہ کرے نہ کرے نہ کرے



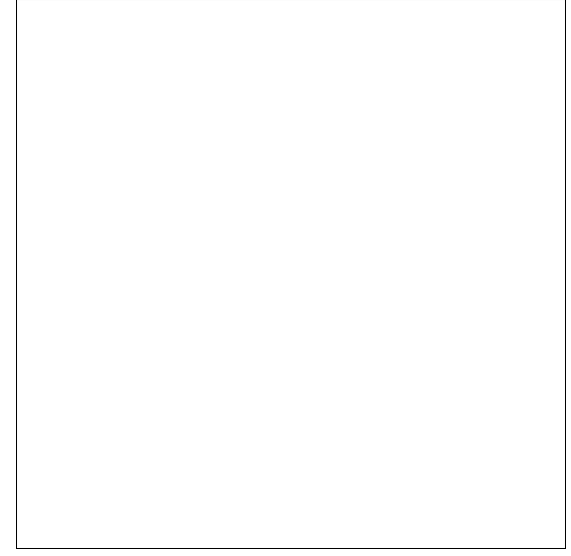
- جو ہے

ہرگز نہ کرے نہ کرے نہ کرے نہ کرے
ہرگز نہ کرے نہ کرے نہ کرے نہ کرے
ہرگز نہ کرے نہ کرے نہ کرے نہ کرے
ہرگز نہ کرے نہ کرے نہ کرے نہ کرے
ہرگز نہ کرے نہ کرے نہ کرے نہ کرے
ہرگز نہ کرے نہ کرے نہ کرے نہ کرے
ہرگز نہ کرے نہ کرے نہ کرے نہ کرے
ہرگز نہ کرے نہ کرے نہ کرے نہ کرے



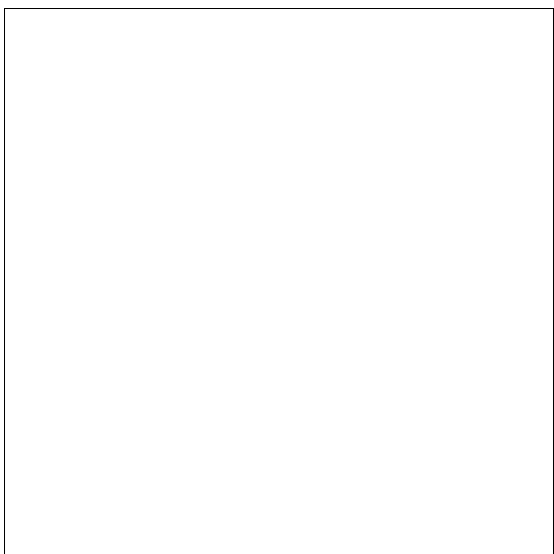


چند ماہ کے بعد، سمبیگویرے کے والد نے ان سے کہا کہ وہ کچھ عرصہ گھر سے دور رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ 'مجھے اپنے نوکری کے لیے سفر کرنا ہے۔' لیکن میں جانتا ہوں کہ آپ ایک دوسرے کا خیال رکھیں گے۔ 'سمبیگویرے کا چہرہ اتر گیا، لیکن اس کے والد نے غور نہیں کیا۔ انیتا نے کچھ بھی نہیں کہا وہ بھی نا خوش تھی۔

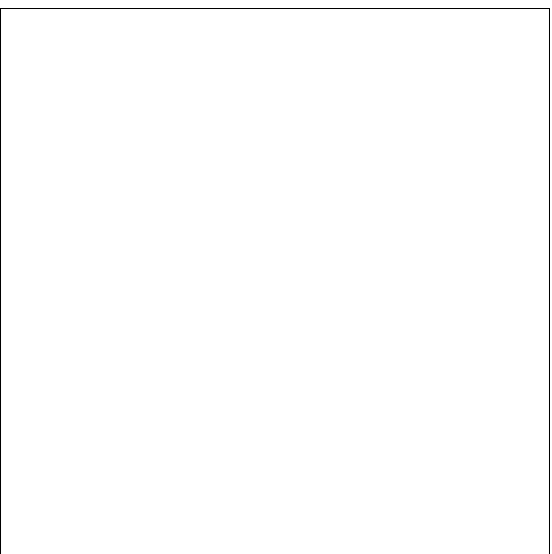


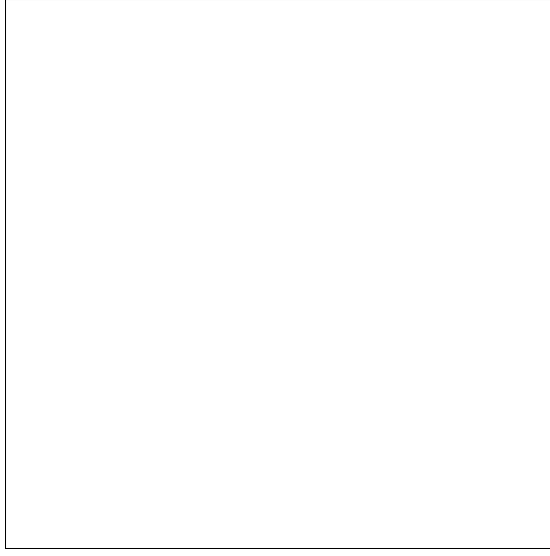
جب اس کے والد نے دور سے دیکھا تو سمبیگویرے اپنے کزن کے ساتھ کھیل رہی تھی۔ وہ خوفزدہ تھی کہ والد ناراض ہو سکتے ہیں، لہذا وہ گھر کے اندر چھپنے کے لیے بھاگ گئی۔ لیکن اس کے والد اس کے پاس گئے اور کہا، 'سمبیگویرے، آپ نے اپنے لیے ایک بہترین ماں پائی ہے۔ جو آپ سے پیار کرتی ہے اور آپ کا حل جانتی ہے۔ مجھے تم پر فخر ہے اور میں تم سے پیار کرتا ہوں۔' انہوں نے اس بات سے اتفاق کیا کہ جب تک وہ چاہتی ہے اپنی پھپھو کے ساتھ رہ سکتی ہے۔

- ۱۶ ہفتہ کو - سمنگٹن سے بیسی کسی لڑائی
 کی جسے ہمیشہ فرانس کی طرف سے لڑا گیا۔ وہ اٹلی کے ساتھ
 سمیت کسی دوسری اور تیار ہونے والے ہونے والے سمنگٹن سے
 '۔' تھی۔ یہ سمیت بہت سی لڑائیاں تھیں، لیکن 'اٹلی' کے
 ساتھ ہی۔ انہوں نے کہا کہ 'میں نے اپنے ساتھ اپنے
 ساتھ سمنگٹن سے لڑنے کی وضاحت کی ہے۔ عورتوں کے ساتھ
 لڑنے کے لیے اسے 'اٹلی' لڑنے کے لیے اسے 'اٹلی' لڑنے کے لیے
 جب سمنگٹن سے لڑنے کے لیے اسے 'اٹلی' لڑنے کے لیے

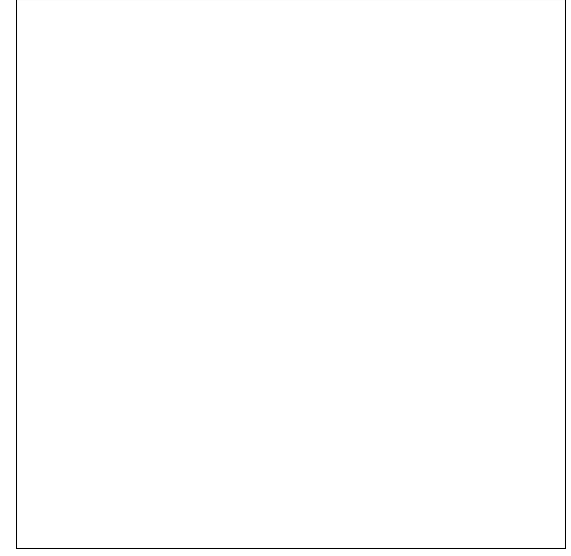


- کسی اور کے ساتھ سے سمیت کو
 لہذا ہم نے دیکھا کہ اسے اپنے ساتھ سے سمیت کو
 سمیت کو لہذا ہم نے دیکھا کہ اسے اپنے ساتھ سے سمیت کو
 اور اسے لہذا ہم نے دیکھا کہ اسے اپنے ساتھ سے سمیت کو
 اپنے ساتھ سے سمیت کو لہذا ہم نے دیکھا کہ اسے اپنے ساتھ سے سمیت کو
 وہ اسے لہذا ہم نے دیکھا کہ اسے اپنے ساتھ سے سمیت کو





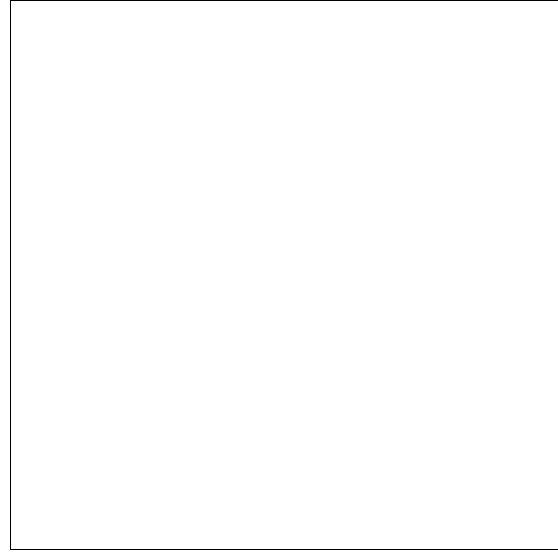
ایک صبح سمبیگویرے دیر سے اُٹھی۔ سست لڑکی! انیتنا چلائی۔ اُس نے اُسے بستر سے دھکا دے کر نیچے گرایا۔ قیمتی کمبل کیل سے اٹک کر دو ٹکڑوں میں بٹ گیا۔



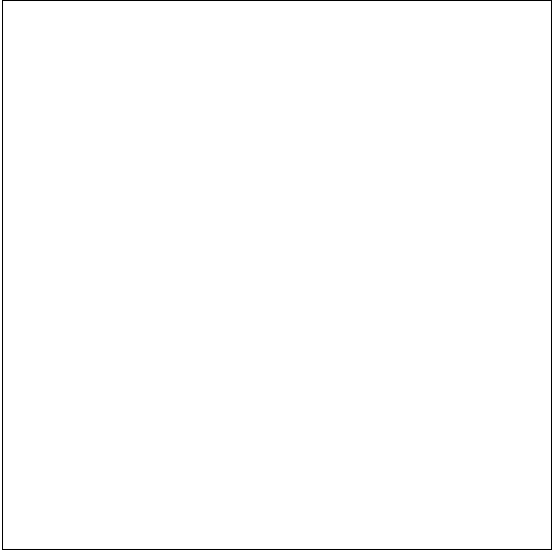
سمبیگویرے کی پھپھو بچی کو اپنے گھر لے گئی۔ اس نے سمبیگویرے کو گرم کھانا دیا۔ اور اس کی من کے کمبل کے ساتھ بستر میں سلا دیا۔ اس رات، سمبیگویرے روئی اور سو گئی۔ لیکن وہ راحت کے آنسو تھے۔ وہ جانتی تھی کہ اس کی پھپھو اس کی دیکھ بھال کریں گی۔

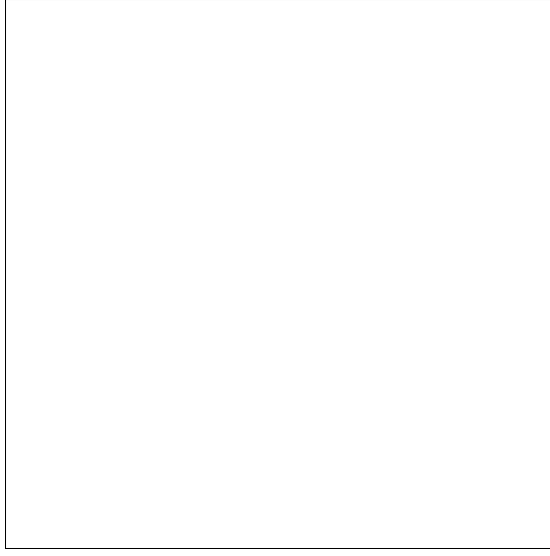
کرے۔

اسے صحت و راحت دینا اور وہ راجہ سے ملنے کے لیے اپنے والد کے پاس گیا۔
 - اس کی مدد سے اسے اپنے والد کے پاس جانے کی اجازت مل گئی۔
 اور اسے اپنے والد کے پاس جانے کی اجازت مل گئی۔
 اور اسے اپنے والد کے پاس جانے کی اجازت مل گئی۔
 اور اسے اپنے والد کے پاس جانے کی اجازت مل گئی۔

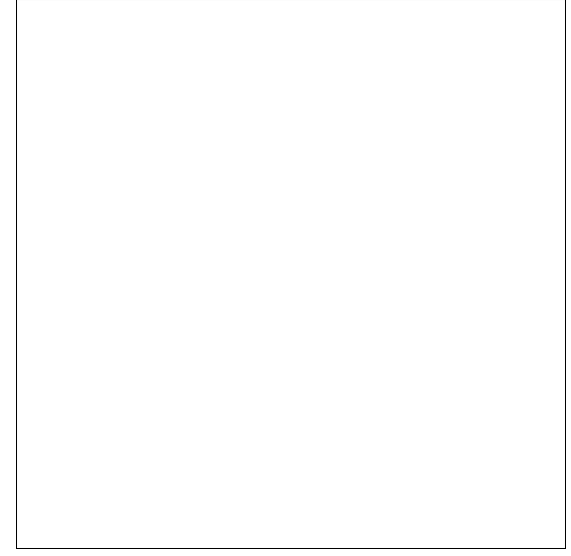


اسے صحت و راحت دینا اور وہ راجہ سے ملنے کے لیے اپنے والد کے پاس گیا۔
 - اس کی مدد سے اسے اپنے والد کے پاس جانے کی اجازت مل گئی۔
 اور اسے اپنے والد کے پاس جانے کی اجازت مل گئی۔
 اور اسے اپنے والد کے پاس جانے کی اجازت مل گئی۔
 اور اسے اپنے والد کے پاس جانے کی اجازت مل گئی۔





جب شام ہوئی تو وہ ایک ندی کے قریب لمبے درخت پر
چڑھ کر شاخوں میں خود اپنا بستر بنا یا۔ اور گانا گاتے
ہوئے سو گئی، امی، امی، امی، آپ نے مجھے چھوڑ دیا۔ آپ
نے مجھے چھوڑ دیا اور واپس کبھی نہیں آئیں۔ ابا اب مجھ
سے محبت نہیں کرتے۔ ملں، آپ کب واپس آ رہی ہیں؟ آپ
نے مجھے چھوڑ دیا۔



اگلی صبح، سمبیگوبرے نے گانا دوبارہ گانا شروع کر دیا۔
جب خواتین اپنے کپڑے ندی میں دھونے کے لئے آئیں تو
انہوں نے غمگین گانے کی آواز سنی جو کہ لمبے درخت سے آ
رہی تھی۔ انہوں نے سوچا کہ یہ صرف ہوا سے ہلتے ہوئے
پتوں کی آواز ہے اور اپنا کلام جاری رکھا۔ لیکن اُن میں ایک
عورت نے غور سے اُس گانے کو سنا۔